بانی تنظیم
ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

امیر تنظیم
شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ

شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

07- مئی 2021ء

پریس ریلیز

لیلۃ القدر میں قائم ہونے والے پاکستان کی بقااور سلامتی اسلام سے وابستہ ہے۔

شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر) لیلۃ القدر میں قائم ہونے والے پاکستان کی بقااور سلامتی اسلام سے وابستہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ 1940ء میں قراردادِ لاہور منظور ہونے کے باوجود سات سال کے قلیل عرصہ میں پاکستان کا قائم ہوجانا یقیناً ایک معجزہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس معجزہ کی پشت پر ''پاکستان کا مطلب کیا: لا الہ الا اللہ'' کا نعرہ تھا جس نے انگریز کی حاکمیت اور ہندو کی اکثریت کو شکستِ فاش سے دوچار کردیا تھا۔ اِس معجزہ کا عملی ظہور اُس سال ستائیس رمضان المبارک کو ہوا جب متحدہ ہندوستان سے الگ، پاکستان کے قیام کا اعلان ہوا۔ کوئی ذی ہوش اِس حقیقت کا انکارنہیں کرسکتا کہ شبِ قدر کی مبارک ساعت میں پاکستان کے قیام کا اعلان صرف اور صرف مشیتِ ایزدی تھی۔ بدقسمتی سے عوام اور حکمران دونوں قیامِ پاکستان کے بعد اپنے اصل ہدف سے دور ہوتے چلے گئے۔ افسوس صد افسوس کہ ہم دُنیوی نظاموں اور طرزِ حکومت کی طرف کھنچتے چلے گئے اور ہماری منزل اسلام نہ رہی۔ جس سے دنیا میں بھی ذلیل ورسوا ہوئے اور اللہ رب العزت کی ناراضگی بھی مول لے لی۔ اُنھوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے اگر اسلامی نظام عملی طور پر نافذ نہ ہوا تو اِس قلعے میں شگاف پڑ جائے گا جس سے صرف پاکستان ہی نہیں سارے عالم اسلام کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔ لہٰذا اسلامی نظام کے قیام کی جدوجہد نہ صرف ہماری اُخروی نجات کے لیے لازم ہے بلکہ دُنیوی استحکام کے لیے بھی ناگزیر ہے۔

جاری کردہ
ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 07 May 2021

"The security and subsistence of Pakistan, which came into being on the 'Night of Power', is profoundly knotted with Islam."

(<u>Shujauddin Shaikh</u>)

Lahore (PR): "The security and subsistence of Pakistan, which came into being on the 'Night of Power', is profoundly knotted with Islam."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **<u>Shujauddin Shaikh</u>**, in a statement. He noted that the creation of Pakistan, despite the passing of the Lahore Resolution in 1940, merely seven years apart, was nothing short of a miracle. He remarked that the fact of the matter is that the force of the slogan *"Pakistan ka Matlab Kya: La Illaha Ill Allah"* was behind that miracle, which totally overwhelmed the colonial rule of the British as well as the unruly majority of the Hindus. The practical manifestation of that miracle occurred on the 27th day of Ramadan of that year (1947), when the creation of Pakistan, separate from the united Indian subcontinent, was announced. No rational person can deny the fact that the creation of Pakistan during the blessed moments of the 'Night of Power' was undeniably part of the Divine Plan. The Ameer lamented that unfortunately both the rulers and the masses kept deviating from our real goal after the creation of Pakistan. Ruefully, he said, we kept being engrossed by humanly-conceived systems of governance and our destination no longer remained Islam (and the establishment of the Islamic system), due to which not only did we face ignominy in this world but also invited the wrath of Allah *(SWT)*. The Ameer asserted that Pakistan is a fortress of Islam and if we do not establish and enforce the Islamic system here, then such enormous cracks would appear in the fortress that would be detrimental and become an existential threat not only for Pakistan but the entire Islamic world. Therefore, the Ameer concluded by emphasizing that striving to establish the Islamic system in Pakistan is not only imperative for our success in the Hereafter, but also necessary for our security and resoluteness in this world.

Issued by

Ayub Baig Mirza

Markazi Nazim of Press and Publications Section

Tanzeem-e-Islami, Pakistan